مولانا عبدالباری فرنگی محلی کے سیاسی نظریات پر ایک ناقدانہ نظر
مکتوبات امام احمد رضا خان بریلوی
معہ
تنقیدات و تعاقبات
مرتبہ
گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب
ایم اے پی ایچ ڈی
مکتبہ نبویہ ○ گنج بخش روڈ لاہور

مولانا عبدالباری فرنگی محلی کے سیاسی نظریات پر ایک ناقدانہ نظر

مکتوبات امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ
مولانا پیر محمود احمد قادری

معہ

تنقیدات و تعاقبات

مرتبہ
گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب
ایم اے۔ پی ایچ ڈی
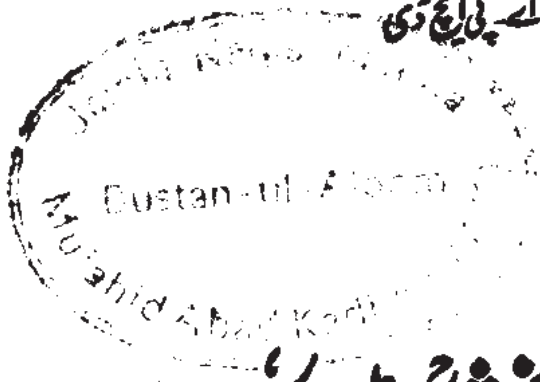
مکتبہ نبویہ ○ گنج بخش روڈ لاہور

نام کتاب ——— تنقیدات و تعاقبات معہ مکتوبات امام احمد رضا بریلوی

مرتبِ تنقیدات و تعاقبات ——— پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب ایم اے پی ایچ ڈی

مرتب مکتوبات ——— الشاہ پیر محمود احمد صاحب قادری

موضوع ——— تنقیدات و تنقیحات

حسبِ فرمائش ——— حکیم اہلسنت حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری بانی مجلس رضا

سالِ طباعت ——— ۱۹۸۸ء / ۱۴۰۸ھ

طابع ———

ناشر ——— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

قیمت ——— ۴۸/- روپے

جنگ و وسائل جنگ

امام احمد رضا نے جہاد کی تین قسمیں بیان فرمائی ہیں :-

(ا) جہاد جنانی ——— کفر و بدعت کو دل سے بُرا جاننا

(ب) جہاد لسانی ——— زبان و قلم سے کافر و مشرک اور فاسق و فاجر کا رد کرنا۔

(ج) جہاد سنانی ——— کافر و مشرک اور نصاریٰ کے خلاف تلوار اٹھانا اور جہاد برپا کرنا۔

آخری قسم جہاد کے لئے امام احمد رضا کا خیال تھا کہ جہاد کے لیے جب تک وسائل وحالات پیدا نہ ہوں جہاد اور جنگ کرنا خود کو ہلاک کرنا ہے ——— تحریکِ خلافت اور تحریک ترکِ موالات و تحریک ہجرت کے زمانے میں اغیار مسلمانوں میں جوش جہاد پیدا کر کے اپنے سیاسی مفادات حاصل کرنا چاہتے تھے، امام احمد رضا نے اپنی مومنانہ فراست سے اس کا اندازہ کرلیا اور مسلمانوں کو ایسی مہلک جدوجہد سے بچنے کی ہدایت فرمائی جس سے ان کا نقصان ہو اور دوسروں کا فائدہ ——— چناں چہ ایک رباعی میں ناعاقبت اندیشانہ جذبہ جہاد پر تنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں :-

---

لے احمد رضا خاں : رسائل رضویہ : جلد دوم [illegible] ۱۹۶۰ء ص [illegible]

★

رب العزۃ ہلاک کردہ بے شک
نمرود زپشہ ، ابرہہ از مرغک
اما بخوارق اعتماد و اسباب
بگذاشتن ست کار احمق اہلک [1]

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ نے نمرود کو مچھر سے اور ابرہہ کو چھوٹے پرندوں سے مروا دیا (اس میں بڑی قدرت ہے لیکن عالم اسباب میں) ایسی خلاف عادت باتوں پر اعتماد کر کے اسباب (جنگ) کی فراہمی سے بے فکر ہو جانا، بیوقوفوں کا کام ہے۔

ایک دوسری رباعی میں فرماتے ہیں :

★

گفتند بدوک خون انگریز بریز
کج دارد مریز بام نرسا و مخیز
از چوب مقابل و مقاتل می باش
با قنبل طیارہ و توپ انگریز [2]

ترجمہ ، انہوں نے کہا کہ تکلے سے انگریز کو قتل کر دے ــــ تو یہ ایسی ہی بات ہے کہ جیسے کہیں کہ برتن ٹیڑھا رکھو اور برتن کی چیز کو نہ گراؤ ، بالاخانہ کو گراؤ اور خود نہ اُٹھو (یعنی تکلے سے قتل کرنا ناممکن ہے) (وہ یہ بھی کہتے ہیں) کہ ڈنڈے سے انگریزوں کا مقابلہ کرو اور ان کو قتل کرو اور ڈنڈے سے کر انگریز کے جہازوں اور توپوں کے گولوں کے مقابلے پر آ جاؤ۔

---

[1] محمد مصطفےٰ رضا خاں : الطاری الداری ، ج ۳ ، ص ۹۹

[2] ایضاً ، ص ۹۹

امام احمد رضا کی اس عاقبت اندیشانہ تنقید کو بعض عاقبت نا اندیش حضرات نے انگریزوں کی حمایت پر محمول کیا اور امام احمد رضا کو انگریزوں کا حامی و نام مشہور کر دیا، چنانچہ مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری جو تحریک ترک موالات میں شریک تھے موالاتیوں کا یہ راز فاش کرتے ہیں :۔

"ترک موالاتیوں نے یہ مشہور کر رکھا تھا کہ نعوذ باللہ وہ سرکار برطانیہ کے وظیفہ یاب ایجنٹ ہیں۔" [۱]

امام احمد رضا نے اس الزام کا معقول جواب دیا ہے ــــ انہوں نے فرمایا تحریک ترک موالات کی مخالفت انگریزوں کی حمایت ہے تو جب سرسید احمد خاں کے فرنگ نواز طرز عمل پر تنقید کی گئی تھی وہ کس کی حمایت تھی ــــ چنانچہ فرماتے ہیں :۔

"مسلمانوں کو خدا لگتی کہنی چاہیئے، ہندوؤں کی غلامی سے چھڑانے کو جو فتوے اہل سنت نے دیئے۔ کلام الٰہی اور احکام الٰہی بیان کئے، یہ تو ان کے دھرم میں انگریز کو خوش کرنے کو ہوئے ــــ وہ جو پیر نیچر (سرسید احمد خاں) کے دور میں نصرانیت کی غلامی اونچی تھی جسے اب آدھی صدی کے بعد لیڈر رونے بیٹھے ہیں، کیا اس کا رد علمائے اہل سنت نے نہ کیا، وہ کس کے خوش کرنے کو تھا؟" [۲]

امام احمد رضا پر جو انگریز دوستی کا الزام لگاتے تھے ان میں سے ایک عالم نے امام احمد رضا کو خط لکھا جس میں یہ جملہ تھا :۔

"میرے یہاں کے مفتیوں نے جواب ماشاء اللہ "شمس العلماء" بھی ہو گئے ہیں، عدم تکفیر کا فتوے شائع کیا ہے۔" [۳]

---

[۱] محمد مرید، جہان رضا، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۱ء، ص ۱۲۵

[۲] احمد رضا خاں : رسائل رضویہ، جلد دوم، ص ۱۴۲

[۳] محمد مصطفےٰ رضا خاں : الطاری الداری : جلد دوم، ص ۵۲